الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
فصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	6783	نام	محمد سلیم
فتوی نمبر	427H۰	پتہ	لاھور
تاریخ	8/11/2009	موضوع	دوران حمل رضاعت
ای میل		کاتب	نیاز احمد

میرا بچہ ایک سال کا ہو گیا ہے اور میری بیوی کو ڈیڑھ مہینے سے حمل ہے تو اس دوران میں بچے کو دودھ پلا رہی ہے؟ کیا اس صورت میں دودھ پلانا جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ عند الاحناف مفتی بہ قول کے مطابق مدت رضاعت دو ۲ سال ہے اس مدت کے دوران اگر ماں کا دودھ ہو تو وہ بلاشبہ بچے کو پلا سکتی ہے نہ تو یہ شرعاً ممنوع ہے اور نہ ہی اس میں کسی قسم کی کوئی قباحت ہے البتہ حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کو دودھ پلانا اگر بچے یا حاملہ کی صحت کیلئے نقصاندہ ہو اور کوئی مسلمان ماہر معالج اسکے بعد دودھ پلانا کو منع کر دے تو پھر دودھ پلانے سے احتراز بہتر ہوگا۔

فی الدر المختار: هو (حولان ونصف عنده وحولان) فقط (عندهما وهو الأصح) فتح، وبه يفتى كما في تصحيح القدوري عن العون، لكن في الجوهرة أنه في الحولين ونصف ولو بعد الفطام محرم، وعليه الفتوى۔ (ج ۳ ص ۲۱۰)

وفي الشامية تحته: (قوله لكن الخ) استدراك على قوله وبه يفتى. وحاصله أنهما قولان أفتي بكل منهما (ج ۳ ص ۲۱۰)

وعن جذامة بنت وهب قالت حضرت رسول الله صلى الله عليه وسلم في أناس وهو يقول لقد هممت أن أنهى عن الغيلة فنظرت في الروم وفارس فإذا هم يغيلون أولادهم فلا يضر أولادهم شيئاً الخ (مشکوۃ ج ۲)

والله تعالى أعلم بالصواب

کتبہ نیاز احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۲۳ شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ شعبان ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳ شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ

۸۲۷۰
۱۶۲۰۰۹

16/8/09